نوٹ

4

امداد باہمی سوسائٹیاں اور مشترکہ سرمایہ کمپنیاں

پچھلے باب میں ہم نے کاروباری تنظیموں کی مختلف اشکال کے طور پر تنہا ملکیت، شراکت داری کے بارے میں پڑھا۔ لیکن ایسی دیگر تنظیمیں بھی ہیں جو وہ کاروباری سرگرمیاں انجام دیتی ہیں جن کا بنیادی مقصد نہ صرف منافع کمانا ہے بلکہ خدمات فراہم کرنا بھی ہوتا ہے۔ حالانکہ بازار میں اپنی بقا قائم رکھنے کے لئے منافع کی کچھ مقدار ضروری ہوتی ہے لیکن ان کا خاص مقصد منافع کمانا اور ترقی کرنا نہیں ہوتا ہے، ہم سبھی نے ٹاٹا اسٹیل، ریلائنس انڈسٹریز، کول انڈیا، ریلائنس پاور DLF، رین بکسی وغیرہ کے بارے میں سنا ہے، لیکن بعض سوالات ہمارے ذہن میں آتے ہیں کہ ان کا مالک کون ہے؟ وہ کیا کرتے ہیں؟ کمپنی کا سائز کیا ہے؟ ان کمپنیوں کے مالیاتی لین دین کا حجم کیا ہے؟ آیئے ان کے بارے میں مزید جانیں۔

مقاصد

اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ:

- امداد باہمی سوسائٹیوں کے معنی کی وضاحت کرسکیں گے،
- امداد باہمی سوسائٹیوں کی خصوصیات بیان کرسکیں گے،
- مختلف قسم کی امداد باہمی سوسائٹیوں کی شناخت کرسکیں گے۔
- امداد باہمی سوسائٹیوں کے فوائد اور نقصانات پر بحث کرسکیں گے
- مشترک سرمایہ کمپنی کی تعریف کرسکیں گے
- مشترکہ سرمایہ کمپنیوں کی نمایاں خصوصیات واضح کرسکیں گے
- مشترک سرمایہ کمپنیوں کے فوائد اور حدود پر بحث کرسکیں گے۔

نوٹ

- کاروباری تنظیم کی ایک شکل کے طور پر مشترک سرمایہ کمپنی کی موزونیت ظاہر کرسکیں گے؟
- کثیر قومی کمپنی کے معنی بتا سکیں گے۔

4.1 امداد باہمی سوسائٹی کے معنی

امداد باہمی تحریک صنعتی انقلاب کے سبب ہونے والے معاشی اور سماجی عدم توازن کا نتیجہ رہی ہے، امداد باہمی (کوآپریٹیو) سوسائٹیوں نے سرمایہ دار ملکوں جیسے ریاست ہائے متحدہ امریکہ (USA) اور جاپان اور ساتھ ہی ساتھ سوشلسٹ ملکوں میں بھی کافی اہمیت حاصل کرلی ہے۔

اصطلاح 'Coopraton' لاطینی زبان کے لفظ 'Co-operari' سے اخذ کیا گیا ہے۔ جس میں لفظ 'Co' کا مطلب ہے 'ساتھ' اور operarion کے معنی ہیں 'کام کرنا'۔ لہٰذا co-opration کا مطلب 'ساتھ ساتھ' یا مل جل کر کام کرنا ہے۔ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو بعض مشترکہ معاشی مقاصد کو سامنے رکھ کر مل جل کر کام کرنا چاہتے ہیں وہ ایک سوسائٹی کی تشکیل کرسکتے ہیں جنہیں 'کوآپریٹیو سوسائٹی' کے طور پر جانا جاتا ہے۔ یہ افراد کی ایک رضا کار انجمن ہے جو اپنی معاشی دلچسپی کو فروغ دینے کے لئے مل جل کر کام کرتے ہیں۔ یہ اپنی مدد آپ اور باہمی مدد کے اصول پر کام کرتی ہے۔ کوئی بھی فرد منافع کمانے کی غرض سے کوآپریٹیو سوسائٹی میں شامل نہیں ہوتا ہے بلکہ لوگ ایک گروپ کی شکل میں سامنے آتے ہیں، اپنے انفرادی وسائل جمع کرتے ہیں اور انہیں بہتر طریقے سے استعمال کرتے ہیں اور اس سے بعض مشترکہ فوائد اخذ کرتے ہیں۔

کوآپریٹیو سوسائٹی کی تصویر

Cooperation "تنظیم کی ایک ایسی شکل ہے جس میں افراد رضا کارانہ طور پر اپنے معاشی مفاد کو فروغ دینے کے لئے مساوات کی بنیاد پر انسان کی حیثیت سے ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔"

مثلاً اگر کسی خاص محلے کے طلباء مختلف درجات کی کتابیں فراہم کرنے کے لئے ہاتھ ملالیں تو اس طرح ایک کوآپریٹیو سوسائٹی کی تشکیل عمل میں آجائیگی، اب وہ سیدھے پبلشر سے کتابیں خرید کر سستی قیمت پر فروخت کرسکتے ہیں، کیونکہ وہ کتاب پبلشر سے سیدھے خریدتے ہیں اور اس بنا پر بچولیے کے منافع ختم ہوجاتے ہیں۔ کیا آپ کے خیال میں ایک اکیلے صارف کی طرف سے پبلشر سے سیدھے کتابیں خریدنا ممکن ہوتا ہے۔ بے شک ممکن نہیں ہوتا یہ صرف آپسی تعاون سے ہی ممکن ہوسکتا ہے۔

نوٹ

4.2 کوآپریٹو سوسائٹی کی خصوصیات

کوآپریٹو سوسائٹی دیگر کاروباری تنظیم کی شکلوں (جن کے بارے میں آپ پہلے پڑھ چکے ہیں) سے مختلف ایک خاص قسم کی کاروباری تنظیم ہے۔آیئے اس کی خصوصیات کے بارے میں جانیں۔

1۔ **رضا کار انجمن:** کوآپریٹو سوسائٹی افراد کی ایک رضا کارانہ انجمن ہوتی ہے کوئی ممبر سوسائٹی میں جب چاہے شامل ہوسکتا ہے اور جب تک چاہے اس کا ممبر بنا رہ سکتا ہے اور سوسائٹی کو اپنی مرضی سے چھوڑ سکتا ہے۔

2۔ **کھلی ممبر شپ:** کوآپریٹو سوسائٹی کی ممبر شپ ان سبھی لوگوں کے لئے کھلی ہوتی ہے جن کا ایک مشترکہ مفاد ہو، ممبر شپ ذات، جنس، رنگ یا مذہب کی بنیاد پر محدود نہیں ہوتی بلکہ کسی مخصوص تنظیم کے ملازمین تک محدود ہو سکتی ہے۔

3۔ **علاحدہ قانونی وجود:** کوآپریٹو ادارے کا کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1912 یا ریاستی حکومت کے متعلقہ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ کے تحت رجسٹریشن کرانا ہوتا ہے، کوآپریٹو سوسائٹی کا علاحدہ قانونی وجود ہوتا ہے جو اس کے ممبروں سے بالکل الگ ہے۔

4۔ **سرمایہ کا ذریعہ:** کوآپریٹو سوسائٹی کا سرمایہ، شیئر پونجی کی شکل میں اس کے ممبران سے حاصل کیا جاتا ہے۔تاہم اس کے ذریعہ آسانی سے قرض حاصل کیے جاسکتے ہیں اور اس کے رجسٹریشن کے بعد حکومت سے عطیات حاصل کرنے کو بھی یقینی بنایا جاسکتا ہے۔

5۔ **کوآپریٹو سوسائٹی:** ابتدائی مقصد اس کے ممبران کو خدمت کرنا ہے۔اگرچہ اسی سلسلے میں اپنے لئے معقول منافع کمانے کا بھی معاملہ ہوتا ہے۔

6۔ **ووٹ کی قوت:** ہر ممبر کا بلا لحاظ اس کے وہ کتنے شیر کا حامل ہے صرف ایک ہی ووٹ ہوتا ہے۔

4.3 کوآپریٹو سوسائٹیوں

کوآپریٹو سوسائٹیوں کو ان کے ذریعہ پیش کی جانے والی خدمات کی نوعیت کے اعتبار سے درجہ بند کیا جاسکتا ہے۔کوآپریٹو سوسائٹیوں کی خاص اقسام درج ذیل ہیں۔

1۔ **صارف کوآپریٹو سوسائٹیں:** ان سوسائٹیوں کی تشکیل معقول قیمت پر صرفی اشیاء دستیاب کرانے کے ذریعہ عام صارفین کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے کی جاتی ہیں۔وہ پیداکاروں سے سیدھے اشیاء خریدتی ہیں، تقسیم کے عمل میں بچولیوں کا کردار ختم ہو جاتا ہے۔کیندریہ بھنڈار، ریٹا بازار اور سُپر بازار صارفین کوآپریٹو سوسائٹیوں کی مثالیں ہیں۔

2۔ **پیداکاروں کی کوآپریٹو سوساٹیاں:** ان سوسائٹیوں کی تشکیل خام مال، آلات، ساز و سامان اور مشینری وغیرہ جیسی پیداوار

سے متعلق ان کی ضرورت کی اشیاء دستیاب کرا کے بنیادی طور پر چھوٹے پیدا کاروں کے مفاد کے لئے کی جاتی ہے۔ ہینڈلوم سوسائٹیاں جیسے Appco، بائیکا، ہریانہ ہینڈلوم وغیرہ پیدا کار کوآپریٹو سوسائٹیوں کی مثالیں ہیں۔

3۔ **مارکیٹنگ کوآپریٹو سوسائٹیاں:** یہ ان چھوٹے پیدا کاروں اور فیکچرز کے لیے ہوتی ہے جنہیں اپنی اشیاء انفرادی طور پر فروخت کرنے میں دشواری ہوتی ہے، یہ سوسائٹیاں انفرادی ممبروں سے اشیاء اکٹھا کرتی ہیں اور بازار میں ان اشیاء کو فروخت کرنے کی ذمہ داری اٹھاتی ہیں۔ گجرات کوآپریٹو ملک مارکیٹنگ فیڈریشن جو امول دودھ اور اس سے بنی اشیاء فروخت کرتی ہے مارکیٹنگ کوآپریٹو سوسائٹی کی ایک مثال ہے۔

4۔ **تھرفٹ اینڈ کریڈٹ سوسائٹیز:** ان سوسائٹیوں کی تشکیل ممبران کو مالی مدد فراہم کرنے کیلئے کی جاتی ہیں، وہ ممبروں سے ڈپازٹ قبول کرنے اور ضرورت پڑنے پر سود کی معقول شرح پر انہیں قرض عطا کرتی ہیں، دیہی خدمات کوآپریٹو سوسائٹیز اور شہری کوآپریٹو بینک وغیرہ کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹی کی مثالیں ہیں۔

5۔ **کوآپریٹو گروپ ہاؤسنگ سوسائٹیاں:** یہ نجی مکانات سے متعلق سوسائٹیز ہیں جو ممبران کو رہائشی مکانات فراہم کرنے کے لئے قائم کی جاتی ہیں۔ وہ زمین خریدتی ہیں اور اس پر مکانوں یا فلیٹ کی تعمیر کرتی ہیں اور انہیں ممبران کو سپرد کرتی ہیں۔

متن 5 مبنی سوالات 4.1

درج ذیل بیانات میں موزوں لفظ/الفاظ سے خالی جگہیں کو بھریں:

(i) کوآپریٹو سوسائٹی ان افراد کی ——— انجمن ہے جو عام ——— مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے مل جل کر تشکیل دی جاتی ہے۔

(ii) کوآپریٹو سوسائٹی کا مقصد ممبران کو ——— فراہم کرنا ہے

(iv) کوآپریٹو سوسائٹی آپ مدد آپ ——— کے اصول پر کام کرتی ہے

(v) صارف کی کوآپریٹو سوسائٹیز اشیاء کی تقسیم کے عمل میں ختم ——— کرنے میں مدد کرتی ہیں۔

(vi) اپنا بازار اور کیندریہ بھنڈار ——— کوآپریٹو سوسائیز کی مثال ہے۔

4.4 کوآپریٹو سوسائٹی کے فوائد

کوآریٹو کاروباری تنظیم کے فوائد:

1۔ **رضا کار تنظیم:** یہ ایک رضا کار تنظیم ہوتی ہے جو سرمایہ دارانہ اور سوشلسٹ معاشی نظام دونوں کے تحت پروان چڑھ سکتی ہے۔

2۔ (جمہوری) کنٹرول: کوآپریٹو سوسائٹی کا جمہوری طرز پر کنٹرول کیا جاتا ہے۔اس کا مینجمنٹ جمہوری ہوتا ہے جو کہ ایک فرد، ایک ووٹ کے تصور مبنی ہوتا ہے۔

3۔ کھلی ممبر شپ: وہ افراد جن کا مشترکہ مفاد ہو، کوآپریٹو سوسائٹی قائم کر سکتے ہیں کوئی بھی اہل فرد کسی بھی وقت اپنی مرضی سے ممبر بن سکتا ہے اور سوسائٹی کو اپنی مرضی کے مطابق چھوڑ سکتا ہے۔

4۔ بچولیے کے منافع کا خاتمہ: عام طور پر بچولیے کا منافع اس میں ختم ہو جاتا ہے کیوں کہ اشیاء کی خریداری سیدھے طور پر مختلف مینوفیکچروں کے ذریعہ خود کیے جانے کے سبب ان کی سپلائی پر کوآپریٹو سوسائٹی کے ممبران کا اپنا خود کا اختیار ہوتا ہے۔

5۔ محدود ذمہ داری: کوآپریٹو سوسائٹی کے معاملے میں ممبران کی ذمہ داری ان کے ذریعہ لگائی گئی پونجی کی حد تک محدود ہوتی ہے تنہا ملکیت اور شراکت داری کے برخلاف کوآپریٹو سوسائٹیز کے ممبران کی جائیداد کاروباری ذمہ داری کے سبب ہونے والے کسی طرح کے جوکھم سے مبرا ہوتی ہے۔

6۔ پائیدار زندگی: کوآپریٹو سوسائٹی کی زندگی کافی حد تک پائیدار ہوتی ہے کیونکہ اس کا وجود ایک طویل عرصے تک جاری رہتا ہے۔اس کے کسی ممبر کی موت، دیوالیہ پن یا پاگل پن یا استعفیٰ کا اس کے وجود پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

4.5 کوآپریٹو سوسائٹی کے حدود

کاروباری تنظیم کی آپریٹو شکل کے فوائد کے ساتھ ساتھ اسے مختلف پابندیوں کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے آیئے ان پابندیوں کے بارے میں جانیں۔

1۔ ترغیب کی کمی: چونکہ اس میں منافع کی کوئی ترغیب نہیں ہوتی اس لئے ممبران پوری دلجمعی اور مستقل مزاجی سے کام نہیں کرتے۔

2۔ سرمائے محدود: پونجی کی وہ رقم جو کوآپریٹو سوسائٹی اپنے ممبران سے حاصل کرسکتی ہے وہ بہت محدود ہوتی ہے کوآپریٹو سوسائٹی کی ممبر شپ عموماً سماج کے مخصوص طبقے تک محدود ہوتی ہیں۔

3۔ انتظامی مسائل: کوآپریٹو سوسائٹی کا مینجمنٹ مخصوص طور پر باصلاحیت نہیں ہوسکتا ہے کیونکہ عموماً وہ اپنے عملے کو معاوضے کی صرف کم تر شرح پیش کرتی ہے۔

4۔ عہد کی پابندی یا ذمہ داری میں کمی: کوآپریٹو سوسائٹی کی کامیابی اپنے ممبروں کی وفاداری اور اخلاص مندی پر منحصر ہے جسے نہ یقینی بنایا جاسکتا ہے اور نہ ہی مسلط کیا جاسکتا ہے۔

5۔ تعاون کی کمی: کوآپریٹو سوسائٹیز باہمی تعاون کے مقصد کے ساتھ قائم کی جاتی ہیں۔لیکن عام طور پر یہ دیکھا جاتا ہے کہ نجی اختلافات، انا وغیرہ کے سبب ممبران کے درمیان کافی ٹکراؤ سا بنا رہتا ہے، ممبران کا خود غرضانہ رویہ کبھی کبھی سوسائٹی کے ختم ہونے کا سبب بن جاتا ہے۔

متن پر مبنی سوالات 4.2

کوآپریٹو سوسائٹیز کے بارے میں درج ذیل بیانات میں کون سے بیانات صحیح ہیں اور کون سے غلط ہیں؟

(i) کوئی بھی اہل فرد کسی بھی وقت کوآپریٹو سوسائٹی کا ممبر بن سکتا ہے

(ii) ممبران کی ذمہ داری محدود ہوتی ہے۔

(iii) اس کے ممبروں سے الگ اس کی قانونی حیثیت کے سبب اس کا وجود ایک طویل عرصے تک بنا رہ سکتا ہے۔

(iv) سوسائٹی کا انتظام صرف ایک فرد کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔

(v) کوآپریٹو سوسائٹیز کا قیام زیادہ سے زیادہ منافع کمانے کے بجائے خدمات فراہم کرنے کی غرض سے عمل میں لایا جاتا ہے۔

(vi) پیشہ وارانہ منصرم کوآپریٹو سوسائٹیز میں اس لئے کام نہیں کرنا چاہتے کہ انہیں مناسب معاوضہ نہیں ملتا۔

(vii) کوآپریٹو سوسائٹی کی کامیابی اس کے ممبران کی اخلاص مندی پر منحصر ہے جسے نہ تو یقینی بنایا جاسکتا ہے اور نہ ہی مسلط کیا جاسکتا ہے۔

4.6 مشترکہ سرمایہ کمپنی

ہندوستان میں کمپنیاں انڈین کمپنیز ایکٹ، 1956 کے تابع ہوتی ہیں۔ اس ایکٹ کے مطابق ''کمپنی'' سے مراد ایسی کمپنی ہے جسے اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیا جاتا ہے اور اس کا رجسٹریشن کیا جاتا ہے۔

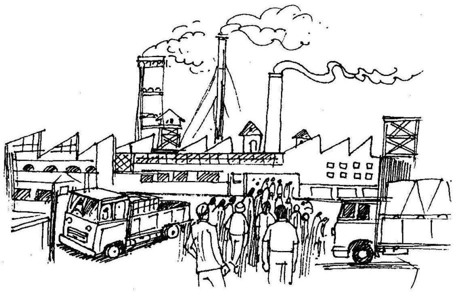

مشترکہ سرمایہ کمپنی کی تصویر

یہ ایک مصنوعی فرد ہے جس کی تخلیق قانون کے ذریعہ کی جاتی ہے اور جس کا ایک علاحدہ قانون موجود ہوتا ہے اور اس کا ایک دائمی سلسلہ ہوتا ہے اور اس کی ایک مخصوص مہر (Common Seal) ہوتی ہے۔

کمپنی کی پونجی کو مساوی قدر کے شیئروں کی مقدار میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ کمپنی کے ممبران ایک یا زیادہ شیئر کے حامل ہوتے ہیں انہیں شیئر ہولڈر کے طور پر جانا جاتا ہے

4.7 ایک مشترکہ کمپنی کی خصوصیات

1۔ **مصنوعی قانونی فرد:** کمپنی ایک مصنوعی فرد ہوتی ہے جس کی تخلیق قانون کے ذریعہ ہوتی ہے اور صرف قانون کے لحاظ سے چلائی جاتی ہے۔ جس طرح کوئی انسان پیدا ہوتا ہے، بڑا ہوتا ہے، لوگوں سے تعلقات قائم کرتا ہے اور ختم ہوجاتا

ہے اسی طرح کوئی مشترکہ سرمایہ کمپنی بھی جنم لیتی ہے اور اپنا وجود قائم رکھتی ہے اور ختم ہو جاتی ہے۔ اسے قانونی مصنوعی فرد اس لئے کہا جاتا ہے اس کی پیدائش، اس کا وجود اور اس کا ختم ہونا سب قانون کے تابع ہوتا ہے۔

2۔ **علاحدہ قانونی حیثیت:** کمپنی اپنے ممبران سے الگ اپنا ایک علاحدہ قانونی وجود رکھتی ہے۔ اس کی اپنی خود کی خصوصیات ہوتی ہے اور یہ اپنے نام سے معاہدے کرتی ہے۔ اپنے ہی نام سے مقدمہ دائر کر سکتی ہے اور اس کے اس خود کے نام پر مقدمہ دائر کیا جا سکتا ہے۔

3۔ **دائمی سلسلہ:** کمپنی کا ایک دائمی سلسلہ ہوتا ہے اور اس کے وجود پر اس کے ممبران یا ڈائرکٹروں کے موت، دیوالیے پن، یا پاگل پن کا کوئی اثر نہیں پڑتا۔

4۔ **محدود ذمہ داری:** لمیٹڈ کمپنی کے ممبران کی ذمہ داری ان کے ذریعے لیے گئے حصص کی قدر یا ان کی ضمانت کی رقم تک محدود ہوتی ہے۔

5۔ **مخصوص مہر:** چونکہ کمپنی ایک مصنوعی فرد ہے اور وہ خود دستخط نہیں کر سکتی ہے اس لیے اس کی ایک مخصوص یا مشترکہ مہر ہوتی ہے جس کا استعمال مشترکہ طور پر کیا جاتا ہے۔

6۔ **حصص کی نقل پذیری:** پبلک لمیٹڈ کمپنی کے حصص آزادانہ طور پر منتقل کئے جا سکتے ہیں۔ انہیں اسٹاک ایکسچینج کے ذریعہ خرید و فروخت کیا جا سکتا ہے۔

7۔ **ملکیت اور منیجمنٹ کی علاحدگی:** پبلک کمپنی کے ممبران کی تعداد عام طور پر بہت زیادہ ہوتی ہے لہٰذا سبھی یا ان میں اکثر کمپنی کے روز بہ روز کے منیجمنٹ یا انتظام میں عموماً حصہ نہیں لے سکتے۔ کمپنی کا انتظام ایک بورڈ آف ڈائرکٹرس کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ جنہیں ممبران کے ذریعہ منتخب کیا جاتا ہے اس لئے کمپنی کی ملکیت اسکے منیجمنٹ سے الگ ہوتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 4.3

درج ذیل بیانات میں سے کون سے صحیح ہیں اور کون سے غلط ہیں؟

(i) ایک مشترکہ سرمایہ کمپنی قائم کرنے کے لئے قانونی خانہ پری کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

(ii) پبلک لمیٹڈ کمپنی کے حصص آزادانہ طور پر قابل انتقال ہوتے ہیں۔

(iii) مشترکہ سرمایہ کمپنی کے حصہ داروں کی ذمہ داری غیر محدود ہوتی ہے۔

(iv) مشترکہ سرمایہ کمپنی کی خود اپنے نام جائیداد نہیں ہو سکتی۔

نوٹ

4.8 کمپنیوں کی اقسام

ملکیت کی بنیاد پر کمپنیاں چار مختلف اقسام کی ہوسکتی ہیں: پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی، پبلک لمیٹڈ کمپنی اور سرکاری کمپنی اور ملٹی نیشنل کمپنی۔

پرائیویٹ کمپنی

انڈین کمپنیز ایکٹ 1956 اور اس کے دفعات کے مطابق، پرائیویٹ کمپنی سے مراد ایک ایسی کمپنی ہے جس کا ادا شدہ سرمایہ کم سے کم ایک لاکھ روپے یا اتنا زیادہ ادا شدہ سرمایہ ہو جو مجوزہ ہوسکتا ہے اس کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

(a) اس میں ممبروں کو اپنے حصص منتقل کرنے کا حق محدود ہوتا ہے

(b) اس کے ممبران کی تعداد صرف پچاس تک محدود ہوتی ہے

(c) عوام کو کمپنی کے کسی شیئر یا ڈبنچر کو لینے کے لئے مدعو نہیں کیا جاسکتا، اور

(d) اس کے ممبران، ڈائرکٹروں یا ان کے رشتہ داروں کے علاوہ اور کسی سے جمع کرنے کی درخواست یا قبولیت کی ممانعت

پبلک کمپنی

انڈین کمپنیز ایکٹ 1956 کے مطابق پبلک کمپنی کی تعریف ایک ایسی کمپنی کے طور پر کی جاتی ہے جو کہ پرائیویٹ کمپنی نہیں ہے۔

اس کی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

(a) اس کے حصص کو آزادانہ منتقل کیا جاسکتا ہے۔

(b) اس کا کم سے کم ادا شدہ سرمایہ پانچ لاکھ روپے یا اس سے زیادہ جیسا کہ تجویز دی جاسکتی ہے۔

(c) اسکے ممبروں کی محدود ذمہ داری ہوتی ہے۔

(d) حصہ داروں کی تعداد حصص کی جاری کی گئی یا خریدی گئی تعداد تک یا اس سے زیادہ بھی ہوسکتی ہے لیکن کم از کم تعداد سات سے کم نہیں ہوسکتی۔

4.9 پرائیویٹ لمٹیڈ اور پبلک لمٹیڈ کمپنیوں میں فرق

1۔ پرائیویٹ کمپنی کے معاملے میں کمپنی کی تشکیل کے لئے افراد کی کم از کم مطلوبہ تعداد دو ہے۔ جبکہ پبلک کمپنی کے معاملے میں یہ تعداد سات ہے۔

2۔ پرائیویٹ کمپنی کا کم سے کم ادا شدہ سرمایہ 1 لاکھ روپے ہوتا ہے جبکہ پبلک کمپنی کا کم سے کم ادا شدہ سرمایہ 5 لاکھ روپے کا ہوتا ہے۔

3۔ پرائیویٹ کمپنی کے معاملے میں ممبروں کی زیادہ سے زیادہ تعداد پچاس سے زیادہ تجاوز نہیں کرسکتی جبکہ پبلک کمپنی کے

نوٹ

معاملے میں ممبروں کی زیادہ سے زیادہ تعداد پر ایسی کوئی پابندی نہیں ہے۔

4- پرائیویٹ کمپنی میں حصص کو منتقل کرنے کا حق محدود ہوتا ہے جبکہ پبلک کمپنی میں یہ آزادانہ طور پر قابل نقل ہوتے ہیں۔

5- پرائیویٹ کمپنی اعلانیہ (پراسپکٹس) جاری نہیں کرسکتی ہے جبکہ پبلک کمپنی اپنے شیئر یا ڈبنچر وں کو فروخت کرنے کے لئے عوام کو مدعو کرسکتی ہے۔

6- پرائیویٹ کمپنی میں کم سے کم دو ڈائریکٹر ہوتے ہیں جبکہ پبلک کمپنی میں کم از کم تین ڈائرکٹر ہوتے ہیں۔

7- پرائیویٹ کمپنی اپنا کاروبار تشکیل (incorpration) سرٹیفیکٹ حاصل کرنے کے فوراً بعد شروع کرسکتی ہے جبکہ پبلک کمپنی کاروبار تبھی شروع کرسکتی ہے جب رجسٹرار آف کمپنیز سے کاروبار شروع کرنے کا سرٹیفکیٹ حاصل کرلے۔

8- پرائیویٹ کمپنی کو قانونی میٹنگ (Statutory Meeting) کے انعقاد کی ضرورت نہیں ہوتی جبکہ پبلک کمپنی کو قانونی میٹنگ منعقد کرنے اور رجسٹرار کو قانونی رپورٹ داخل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

9- پرائیویٹ کمپنی میں ارکان کی مقررہ تعداد (Quorum) دو ممبروں کی ذاتی طور پر موجودگی سے ہوتی ہے جبکہ پبلک کمپنی میں یہ تعداد پانچ ممبران پر مشتمل ہوتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 4.4

درج ذیل بیانات میں موزوں لفظ/الفاظ کے ساتھ خالی جگہوں کو پُر ہے۔

1- پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی میں کم سے کم ــــــــــــــــــــ ممبران ہونے چاہئیں۔

2- ــــــــــــــــــــ لمیٹڈ کمپنی کی صورت میں شیئروں کی ایک ممبر سے دوسرے ممبر کو منتقلی ممکن نہیں ہے۔

3- ہندوستان مشین ٹولز ــــــــــــــــــــ ایک ــــــــــــــــــــ کمپنی ہے۔

4- ایک پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی شروع کرنے کے لئے مطلوبہ پونجی کی کم سے کم رقم ــــــــــــــــــــ ہوتی ہے۔

4.10 مشترکہ سرمایہ کمپنیوں کے فوائد

کاروباری تنظیم کی کمپنی شکل کے بہت سے فوائد ہیں جو کاروباری تنظیم کی دوسری شکلوں میں کم ہی ہیں ان میں کچھ فوائد درج ذیل ہیں۔

1- محدود ذمہ داری: کمپنی کے حصہ دار ہولڈر اپنے حصص کے ظاہری قدر کی حد تک ہی ذمہ دار ہوتے ہیں

2- وسیع مالیاتی وسائل: ملکیت کی کمپنی بڑے پیمانے پر مالیاتی وسائل جمع کرنے کا اہل بناتی ہے۔ کمپنی کی پونجی کو چھوٹے عرفی زر (denominations) کے حصص میں تقسیم کرسکتی ہے تاکہ لوگ اپنے کم وسائل سے بھی کمپنی کے شیئر خرید سکیں۔

نوٹ

3۔ تسلسل: کمپنی کی کاروباری زندگی بغیر کسی رکاوٹ کے چلتی رہتی ہے باڈی کارپوریٹ کی حیثیت سے اس کا وجود اس کے ممبروں کی موت یا کمپنی چھوڑ دینے کی صورت میں بھی جاری رہے گا۔

4۔ قابل انتقال شیئر (حصص): پبلک لمٹیڈ کمپنی کے شیئر کو دیگر ممبران کی رضامندی کے بغیر آزادانہ طور پر منتقل کیا جاسکتا ہے۔

5۔ غیر مرتکز جوکھم: کمپنی میں نقصان کا جوکھم ممبراں کی ایک بڑی تعداد تک پھیلا ہوتا ہے۔

6۔ سماجی فوائد: کمپنی تنظیم کمیونٹی کی بچت کو حرکت میں لانے میں مددگار ہوتی ہے اور ان کی سرمایہ کاری صنعت میں کرتی ہے۔

4.11 مشترکہ سرمایہ کمپنیوں کے حدود

1۔ تشکیل میں دشواری: کمپنی میں قائم کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ مہنگا بھی پڑ جاتا ہے۔ بہت سارے دستاویزات تیار کرنے ہوتے ہیں اور رجسٹرار آف کمپنیز کے یہاں داخل کئے جاتے ہیں۔

2۔ بہت زیادہ حکومتی کنٹرول (دخل): کمپنی کو اپنے روز بہ روز کے عمل میں قانونی ضوابط کی پابندی کرنی ہوتی ہے۔ معیادی رپورٹیں، آڈٹ اور کھاتوں کے حسابات کی اشاعت ضروری ہوتی ہے۔

3۔ ایک محدود طبقے کا مینجمنٹ: کمپنی کا مینجمنٹ جمہوری فرض کیا جاتا ہے لیکن عملاً کمپنی چندسری یا محدود طبقے کے زیر حکمرانی رہتی ہے۔

4۔ فیصلے میں تاخیر: مینجمنٹ کی مختلف سطحوں کی وجہ سے فیصلہ لینے میں تاخیر ہوتی ہے جس سے مسائل پیدا ہوتے ہیں، میٹنگ بلانے اور منعقد کرنے اور قرارداد پاس کرانے میں کافی وقت ضائع ہوتا ہے۔

5۔ رازداری میں کمی: کمپنیز ایکٹ 1956 کے تحت کمپنی کو اپنے کام کاج سے متعلق کئی طرح کی معلومات عوام پر ظاہر کرنی پڑتی ہے۔ اس کے نتیجے میں رازداری نہیں رہ پاتی۔

4.12 مشترکہ سرمایہ کمپنی کی موزونیت

تنظیم کی کمپنی شکل بڑے کاروباری اداروں کے لئے موزوں ہے۔ بڑے پیانے پر عمل کرنے کے لئے مطلوبہ پونجی کی بڑی مقدار کو جمع کرنا ممکن ہوجاتا ہے۔ مشینوں کی مینوفیکچرنگ، انفارمیشن ٹکنالوجی، لوہا، اور فولاد، المونیم، فرٹیلائزر اور دواسازی وغیرہ کو مشترکہ سرمایہ کمپنی کی شکل میں عموماً منظم کیا جاتا ہے۔

4.13 سرکاری کمپنی

انڈین کمپنیز ایکٹ 1956 کے تحت حکومتی کمپنی کی تعریف ایسی کمپنی کے طور پر کی گئی ہے کہ جس کی 51 فیصد ادا شدہ شیئر پونجی حکومت (مرکز یا ریاست) کے پاس ہوتی ہے اور ایسی کمپنی کے زیر انتظام دیگر کمپنیاں بھی اس میں شامل ہوتی ہیں۔ سرکاری

ایک حکومتی کمپنی

کمپنیوں کا آڈٹ کمپٹرولر اینڈ ایڈیٹر جنرل آف انڈیا (CAGI) کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ اور ان کی رپورٹوں کو پارلیمنٹ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

اہم حکومتی کمپنیوں کی مثالیں: ہندستان مشین ٹولس (HMT)، کول انڈیا، ONGC,MTNL وغیرہ ہیں۔

حکومتی کمپنی کی دیگر امتیازی خصوصیات کو اس طرح درج فہرست کیا جاسکتا ہے

1۔ اس کا ایک علاحدہ قانونی وجود ہوتا ہے۔
2۔ یا تو کل ادا شدہ پونجی کا پورا یا کم سے کم 51 فیصد حکومت کے پاس ہوتا ہے۔
3۔ سبھی ڈائرکٹر یا ان کی اکثریت کی تقرری کمپنی کے ذریعہ کی جاتی ہے۔
4۔ اس کے ملازمین سرکاری ملازم نہیں ہوتے۔

متن پر مبنی سوالات 4.5

درج ذیل بیانات میں موزوں لفظ یا الفاظ سے خالی جگہوں کو بھریں۔

i۔ مشترکہ سرمایہ کمپنی کے ممبروں کی ذمہ داری ______ حد تک محدود ہوتا ہے۔
ii۔ کاروباری تنظیم کی مشترکہ کمپنی کا انتظام ______ کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔
iv۔ کمپنی کی تشکیل کی لاگت بہت ______ ہوگا۔
v۔ کمپنی میں نقصان کا جوکھم ______ کی ایک بڑی تعداد تک پھیلا ہوتا ہے۔

4.14 کثیر قومی کمپنیوں کا مطلب

قومی کمپنی

یہ وہ کمپنی ہوتی ہے جو اپنا کاروبار نہ صرف اپنی تشکیل کے ملک میں بلکہ ایک یا ایک سے زیادہ دیگر ممالک میں اپنا کاروبار انجام دیتی ہے۔ اس طرح کی کمپنی ایک یا ایک زیادہ ملکوں میں اشیاء تیار کرسکتی ہے یا خدمات کا بندوبست کرسکتی ہے اور انہیں اس ملک میں یا دیگر ملکوں میں فروخت کرسکتی ہے۔ اپنے کئی بندوبست کرسکتی ہے اور انہیں اسی ملک یا دیگر ملکوں میں

نوٹ

فروخت کرسکتی ہے۔آپ نے کئی کثیر قومی کمپنیوں (MNC) کے بارے میں سنا ہوگا جو ہندوستان میں اپنا کاروبار چلاتی ہیں جیسے فلپس، LG، ہیونڈائی، جنرل موٹرس، کوکا کولا، نیلے، سونی میک ڈونالڈ، سٹی بینک، پیپسی فوڈ، کیڈ بری وغیرہ

کثیر قومی کمپنیوں کے ذریعہ ملکی سرحدوں کے پار بڑے پیمانے پر پیداوار اور تقسیمی سرگرمیوں کے سبب بہت زیادہ کمائی کرنے کے کئی فوائد سے استفادہ کرتی ہیں۔

4.15 کثیر قومی کمپنیوں کے فوائد

i۔ **غیر ملکی پونجی کی سرمایہ کاری:** کثیر قومی کمپنیوں کے ذریعہ پونجی کی راست سرمایہ کاری سے کم ترقی یافتہ ملکوں کو اپنی معاشی ترقی کو تیز کرنے میں مدد ملتی ہے۔

ii۔ **روزگار کی تخلیق:** کثیر قومی کمپنیوں کے ذریعہ صنعتی اور تجارتی سرگرمیوں کے پھیلاؤ سے میزبان ملکوں میں روزگار کے مواقع فراہم ہونے کے ساتھ معیار زندگی میں اضافہ ہوگا۔

iii۔ **ترقی یافتہ ٹکنالوجی کا استعمال:** چونکہ کثیر قومی کمپنیوں کے وسائل بہت زیادہ ہوتے ہیں اس لئے وہ تحقیق اور ترقیاتی سرگرمیاں انجام دیتی ہیں جن سے پیداوار کے بہتر سے بہتر طریقے اور عمل کاری میں مدد ملتی ہے اور اس طرح اشیاء کی کوالٹی بہتر ہوتی ہے دھیرے دھیرے دوسرے ممالک بھی اس ٹیکنالوجی کو حاصل کر لیتے ہیں۔

iv۔ **تحتی یا ضمنی اکائیوں میں اضافہ:** میزبان ملکوں میں مال اور خدمات کے سپلائر اور ضمنی صنعتیں کثیر قومی کمپنیوں کے عمل کے نتیجے میں اکثر فروغ پاتی ہے۔

v۔ **برآمدات اور زرمبادلہ کے داخلی بہاؤ میں اضافہ:** میزبان ممالک میں تیار شدہ اشیاء کبھی کبھی کثیر قومی کمپنیوں کے ذریعہ برآمد کی جاتی ہیں۔اس طرح کمایا گیا زرمبادلہ سے میزبان ملکوں کے غیر ملکی زرمبادلہ ریزرو ذخیرہ میں کافی مدد ملتی ہے۔

vi۔ **صحت مندانہ مسابقت:** کثیر قومی کمپنیوں کے ذریعہ معیاری اشیاء کی موثر پیداوار سے گھریلو پیدا کاروں کو بازار میں زندہ رہنے کے لئے اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے کی ترغیب ملتی ہے۔

4.16 کثیر قومی کمپنیوں کے حدود

اس میں کوئی شک نہیں کہ اوپر بیان کردہ فوائد میزبان ملکوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوتے ہیں۔لیکن کثیر قومی کمپنیوں کی کچھ حدود بھی ہوتی ہیں جس پر ہمیں غور کرنا چاہیے۔

i۔ **میزبان ملکوں کی ترجیحات سے کوئی خاص سروکار نہیں:** کثیر قومی کمپنیاں عام طور پر زیادہ منفعت بخش صنعتوں میں سرمایہ کاری کرتی ہیں میزبان ملکوں کے پسماندہ علاقوں میں ترقی پذیر بنیادی صنعتوں اور خدمات کی ترجیحات کا کوئی خیال نہیں رکھتیں۔

نوٹ

ii۔ **گھریلو کاروباری اداروں پر خراب اثر:** بڑے پیمانے پر عملی اور تکنیکی مہارتوں کے سبب کثیر قومی کمپنیاں اکثر میزبان ملکوں کے گھریلو بازاروں پر غلبہ پانے میں کامیاب ہوتی ہیں اور اجارہ دارانہ اختیار حاصل کرنے کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ اس طرح کئی مقامی کاروباری ادارے بند ہونے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

iv۔ **روایت میں تبدیلی:** کثیر قومی کمپنیاں جن صرفی اشیاء کا تعارف میزبان ملکوں میں کراتی ہیں وہ عموماً مقامی ثقافتی معیار کے مطابق نہیں ہوتیں۔ اس طرح غذا اور لباس سے متعلق لوگوں کی صرفی عادتیں اپنی خود کی ثقافتی وراثت سے ہٹ جانے کی طرف مائل ہوتی ہے۔

متن پر مبنی سوالات 4.6

A۔ کثیر قومی کمپنی کے بارے میں کچھ بیانات نیچے دیئے گئے ہیں۔ بتایئے ان میں سے کون سے بیانات صحیح ہیں اور کون سے غلط:

(i) کثیر قومی کمپنیاں کم ترقی یافتہ ملکوں کی معاشی ترقی کی رفتار کو ہلکا کر دیتی ہیں۔

(iv) کثیر قومی کمپنیاں میزبان ملکوں کے زر مبادلہ کمانے میں مدد کرتی ہیں۔

(iv) کثیر قومی کمپنیوں کے سبب گھریلو پیداوار اپنی کارکردگی بہتر کرتی ہیں۔

(iv) عام طور پر کثیر قومی کمپنیاں نفع بخش صنعتوں میں سرمایہ کاری کرتی ہیں۔

(v) کثیر قومی کمپنیاں میزبان ملکوں کے بازاروں پر کبھی غلبہ نہیں کر پاتیں۔

B۔ کوآپریٹو سوسائٹیوں میں درج ذیل خصوصیات نہیں ہوتیں۔

a۔ کھلی ممبرشپ b۔ علاحدہ قانونی حیثیت

c۔ نفع کی ترغیب d۔ ووٹ دینے کے اختیار

2۔ درج ذیل میں کون سی صرفی کوآپریٹو سوسائٹی کی مثال نہیں ہے؟

a۔ اپنا بازار b۔ کیندریہ بھنڈار

c۔ سپر بازار d۔ نارانین گروپ ہاؤسنگ سوسائٹی

3۔ کوآپریٹو سوسائٹی کے ممبران کی ذمہ داری

a۔ محدود ہوتی ہے b۔ غیر محدود ہوتی ہے

c۔ مشترکہ ہوتی ہے d۔ مشترک اور متعدد ہوتی ہے

4۔ کوآپریٹو سوسائٹی کی کامیابی منحصر ہے:

a۔ اس کے ممبروں کی وفاداری پر　　　b۔ مرکزی حکومت پر

c۔ ریاستی حکومت پر　　　d۔ مقامی خود اختیار حکومتوں میں

5۔ پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی پونجی کا اشتراک

a۔ مرکزی حکومت کے ذریعہ ہوتا ہے　　　b۔ صرف عوام اور حکومت کے ذریعہ

c۔ صرف اس کے ممبران کے ذریعہ　　　d۔ صرف عوام کو شیئرز جاری کر کے

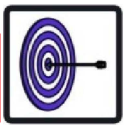

آپ نے کیا سیکھا

- کوآپریٹو سوسائٹی ان افراد کی ایک رضا کار انجمن ہے جن کی مشترکہ ضرورتیں ہوتی ہیں اور باہمی مدد کے ذریعہ سماج کے کمزورترین طبقات کے مشترکہ معاشی مفاد کی حصولیابی کے لئے ہاتھ ملائے ہیں۔
- کوآپریٹو سوسائٹیوں کی خصوصیات
  1۔ رضا کارایسوسی ایشن (انجمن)
  2۔ کھلی ممبرشپ
  3۔ علاحدہ قانونی حیثیت
  4۔ مالیات فراہمی کا ذریعہ
  5۔ خدماتی محرک
  6۔ ووٹ دینے کی طاقت
- کوآپریٹو سوسائٹی کی تشکیل انڈین کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1912 کے تحت کم سے کم دس اراکین کے ساتھ کی جاتی ہے۔ رجسٹریشن کے لئے سوسائٹی کے قوانین اور ضوابط کے ساتھ درخواست رجسٹرار آف کوآپریٹو سوسائٹیز کے پاس داخل کی جاتی ہے۔
- **کوآپریٹو سوسائٹیوں کی اقسام:** صرفی کوآپریٹو سوسائٹیاں، پیدا کار کوآپریٹو سوسائٹیاں، مارکیٹنگ کوآپریٹو سوسائٹیاں، ٹھرفٹ اور کریڈٹ (ادھار) سوسائٹیاں، کوآپریٹو گروپ ہاؤسنگ سوسائٹیاں۔
- **کوآپریٹو سوسائٹیوں کے فوائد:** رضا کار تنظیم، جمہوری کنٹرول، کھلی ممبرشپ، بچولیوں کے نفع کا خاتمہ، محدود ذمہ داری، مستحکم مدت کار۔

نوٹ

- **کوآپریٹو سوسائٹیوں کی حدود:** ترغیب وتحریک کی کمی، محدود پونجی، انصرام سے متعلق مسائل، پابندی عہد کی کمی، تعاون کی کمی۔
- مشترکہ سرمایہ کمپنی ایک مصنوعی فرد ہے جس کی تخلیق قانون کی رو سے کی جاتی ہے اور جس کی ایک دائمی سلسلے اور مشترک یا مخصوص مہر کے ساتھ علاحدہ قانونی حیثیت ہوتی ہے۔ کمپنیوں کو انڈین کمپنیز ایکٹ 1956 کے ذریعہ منضبط کیا جاتا ہے۔
- **مشترکہ سرمایہ کمپنی کی خصوصیات:** مصنوعی قانونی فرد، علاحدہ قانونی حیثیت، دائمی تواتر، اراکین کی محدود ذمہ داری، مشترک مہر ہو، حصص کی نقل پذیری، ملکیت اور انصرام (Management) کی علیحدگی۔
- **کمپنیوں کے اقسام:** پرائیویٹ لمٹیڈ کمپنی، پبلک لمیٹڈ کمپنی، حکومتی کمپنی، کثیر قومی کمپنی۔
- **مشترکہ سرمایہ کمپنی کے فوائد:** محدود ذمہ داری، زیادہ مالیاتی وسائل، تسلسل، حصص کی نقل پذیری، طوالانی جوکھم، سماجی فوائد۔
- **مشترکہ سرمایہ کمپنیوں کی حدود:** تشکیل میں دشواری، بے جا حکومتی کنٹرول، محدود طبقے یا چند سری مینجمنٹ، فیصلے میں تاخیر، رازداری میں کمی
- **سرکاری کمپنی:** وہ کمپنی ہوتی ہے جس میں کم سے کم 51 فیصد حصص (شیئر) مرکزی یا ریاستی حکومت رحکومتوں کے ہوتے ہیں۔
- **کثیر قومی کمپنی:** یہ وہ کمپنی ہوتی ہے جو نہ صرف تشکیل کے ملک میں کاروبار انجام دیتی ہے ایک یا ایک سے زیادہ دیگر ممالک میں بھی اپنا کاروبار کرتی ہے۔

اختتامی مشق

1۔ کوآپریٹو سوسائٹی کا کیا مطلب ہے؟

2۔ صرفی کوآپریٹو سوسائٹی کے ذریعہ کونسی سرگرمیاں انجام دی جاتی ہیں؟

3۔ صرفی کوآپریٹو سوسائٹیوں اور (Producer) کوآپریٹو میں ہر ایک کی دو مثالیں دیجئے۔

4۔ تھرفٹ اور کریڈٹ سوسائٹی کا کیا مطلب ہے؟

5۔ کوآپریٹو سوسائٹی کے اراکین میں تصادم اور ترغیب کی کمی کے کیا اسباب ہیں؟

6۔ پیداکار کوآپریٹو سوسائٹی اور مارکیٹنگ کوآپریٹو سوسائٹی کے درمیان فرق بیان کیجئے۔

7۔ مشترکہ سرمایہ کمپنی کا کیا مطلب ہے؟

8۔ مشترکہ سرمایہ کمپنی کے فوائد بیان کیجئے۔

نوٹ

9۔ کثیر قومی کمپنی کے معنی بیان کیجئے۔

10۔ مشترکہ سرمایہ کمپنی کی کوئی چار خصوصیات بتائیے۔

11۔ پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی کی کیا خصوصیات ہیں؟ یہ پبلک لمیٹڈ کمپنی سے کس طرح مختلف ہے؟

12۔ پرائیویٹ لمیٹڈ اور پبلک لمیٹڈ کمپنی کے درمیان فرق کیجئے۔

13۔ مشترک سرمایہ کمپنی کے فوائد شمار کیجئے

14۔ مشترک سرمایہ کمپنی کے حدود بیان کیجئے

15۔ کثیر قومی کمپنیوں کی پانچ مثالیں دیجیے

متن پر مبنی سوالوں کے جوابات

4.1 (1) رضا کار، معاشی (ii) خدمات (iv) قانونی حیثیت

(iv) باہمی مدد (v) بچولیے (v) گاہک

4.2۔ (i) صحیح (ii) صحیح (1v) غلط (v) صحیح (vi) صحیح (vi) صحیح

4.3 (i) صحیح (iv) صحیح (iv) غلط (vi) غلط

4.5۔ (i) دو (iii) پرائیویٹ (iv) حکومت (iv) ایک لاکھ

4.5 ان کے ذریعہ حاصل شدہ

(i) شیئروں کی ظاہری قدر

(ii) بورڈ آف ڈائرکٹرس

(iv) زیادہ

(iv) ہندوستانی کثیر قومی کمپنیاں

(v) ممبران

4.6۔ I (i) غلط (vi) صحیح (vi) صحیح (iv) صحیح (v) غلط

II۔ (1) c (2) D (3) A (4) A (5) c

نوٹ

آپ کے لئے سرگرمی

- اپنے علاقے میں کسی کوآپریٹو سوسائٹی کو تلاش کیجئے اور درج ذیل باتیں معلوم کرنے کی کوشش کیجئے۔
  (a) سوسائٹی کی سرگرمیاں
  (b) سوسائٹی کے اراکین کی تعداد
  (c) سوسائٹی کو درپیش مسائل
- کوئی ایسی کمپنی تلاش کیجئے جو پرائیویٹ، پبلک، حکومتی یا کثیر قومی ہو اور اس کی تشکیل اور ان کے کاروبار کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنے کی کوشش کیجئے۔